بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)

جماعت احمدیہ کے ساتھ تائیدات وافضال الٰہی کے ایمان افروز واقعات کا بیان

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 11؍اگست 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ، یوکے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کی جماعت پر ہر دن اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش ہوتی ہے۔ اس کا ذکر جلسہ کی رپورٹ میں ہوتا ہے لیکن مختصر وقت میں سب کچھ بیان کرنا ممکن نہیں۔ ان میں سے چند آج بھی بیان کروں گا۔

کنشاسا کے لوکل مشنری حمید صاحب لکھتے ہیں کہ ویرا شہر میں ہمارے ریڈیو پروگرام کو سُن کر مقامی امام مسجد عیسیٰ صاحب نے جماعت سے رابطہ کیا اور مشن ہاؤس آئے، جماعت کے پیغام کو سمجھا اور بیعت کر لی۔ پھر اپنے گاؤں جاکر تبلیغ کی اور چوبیس افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ بعد میں ہمارے مبلغ نے اُس گاؤں کا دورہ کیا اور مزید آٹھ افراد جماعت میں داخل ہوئے۔ اس طرح وہاں نئی جماعت قائم ہو گئی۔

کنشاسا کے ایک صوبے، مائین دومبے کے ایک گاؤں میں معلم عمر منور صاحب کو تبلیغ کے لیے بھیجا گیا۔ وہاں انہوں نے پمفلٹ تقسیم کیے۔ جس کے دوران بعض شریر لوگوں نے پتھر مارے اور شور مچایا۔ معلم صاحب پتھروں سے بچتے ہوئے تبلیغ کرتے رہے۔ لوگ ان کے صبر و تحمل سے بہت متاثر ہوئے۔ وہاں کی مسجد میں جاکر انہوں نے لوگوں کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیے۔ چالیس بیالیس افراد نے جماعت کی تبلیغ سے متاثر ہو کر بیعت کر لی اور نئی جماعت قائم ہو گئی۔

گنی بساؤ کے امام تمانے کہتے ہیں کہ آج تک ہم جماعت کے بارے میں یہی سنتے آئے ہیں کہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن و حدیث کو نہیں مانتے۔ آج ہم نے جلسہ میں آپ کے خلیفہ کو دیکھا اور سنا۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن و حدیث کی نصائح فرمائی ہیں۔ مجھے یقین ہو گیا ہے کہ جماعت کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈا ہو رہا ہے اور جھوٹا پروپیگنڈا ہمیشہ الٰہی جماعتوں کے خلاف ہوتا ہے۔ اس لیے میں آج سے جماعت احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں۔

برونڈی کے ایک قصبہ میں سنی مسجد کے امام نے بہت کوشش کی کہ جماعت کی مسجد کو بند کروایا جائے۔ لیکن اس کی ایک نہ چلی۔ ہمارے معلم صاحب کو بلایا اور وفات مسیح کے بارے میں بحث شروع ہوئی۔ ہمارے معلم نے جب دلائل دیے تو ان سے کوئی جواب نہ بن پڑا اور جماعت پر کفر کا فتویٰ لگا دیا۔ انہی کے ایک شخص نے کہا کہ جماعت کا اسلام سمجھ میں آتا ہے۔ لیکن آپ کا نہیں۔ آپس میں ہی ان کی لڑائی ہو گئی اور حکومت نے تین ماہ کے لیے اُن کی مسجد کو بند کر دیا۔ اب یہ طریق نام نہاد علماء پاکستان کی طرح ہر جگہ اختیار کر رہے ہیں کہ احمدیوں کی مسجدیں بند کرواؤ یا مینار اور محرابیں گرادو۔ جبکہ پاکستان کے کسی قانون میں نہیں لکھا کہ احمدیوں کو مینار بنانے کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن حکومت ان نام نہاد مولویوں کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہے اور یہ مولوی نقصان پہنچانے کی اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن انشاء اللہ تعالیٰ ایک دن یہ خود ہی سب مر جائیں گے۔

پاکستان میں ہمارے قرآن کی اشاعت پر پابندی ہے ترجمہ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بعض لوگوں پر ایسے کیسز درج ہوئے ہیں کہ تم قرآن کیوں سن رہے تھے۔ یہ نام نہاد مسلمانوں کا اسلام ہے۔ اس کے مقابل پر اللہ تعالیٰ ہمارے راستے کھول رہا ہے۔ تنزانیہ کے ایک معلم صاحب نے بتایا کہ تیس کلو میٹر دُور سے ایک شخص کا فون آیا کہ وہ قرآن کریم کا سواحیلی ترجمہ خریدنا چاہتے ہیں۔ اُسے بتایا گیا کہ اُن کے علاقے میں مل جاتا ہے۔ لیکن اُس نے کہا کہ مجھے جماعت کا ترجمہ اور تفسیر پسند ہے اور یہی چاہیے۔

مغربی دنیا میں بھی بعض ممالک جیسے سویڈن اور ڈنمارک وغیرہ میں قرآن کریم کی توہین کی جا رہی ہے۔ وہیں پر جب اسلام کی خوبصورت تعلیم پیش کی جاتی ہے تو مخالفین کے رویے بدل جاتے ہیں۔ آج جماعت احمدیہ ہی قرآن کریم کے مقام کو بلند کرنے اور اس کی تعلیم پھیلانے میں کوشاں ہے۔

قرآن کریم کی اشاعت اور اسلامی تعلیمات پر لٹریچر کا لوگوں پر کس طرح اثر ہوتا ہے اس بارے میں اور واقعہ بھی بیان کرتا ہوں۔ گولا گھاٹ بک فیئر کے موقع پر ایک مسلمان پروفیسر شبانہ یاسمین صاحبہ جب ہمارے سٹال کو دیکھا تو بہت خوش ہوئی اور سیدھا آکر قرآن مجید کا آسامی ترجمہ اٹھایا اور اپنے ساتھی پروفیسر صاحب سے کہنے لگی کہ آج میرا یہ خواب پورا ہو گیا ہے۔ میں ایک لمبے عرصہ سے قرآن کریم کے آسامی ترجمہ کی تلاش میں تھی۔ میرے ایک استاد تھے جنہوں نے بارہا مجھ سے قرآن مجید کے آسامی ترجمہ کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن میرے پاس قرآن کریم کا آسامی ترجمہ نہ ہونے کی وجہ سے ان کو نہیں دے سکی۔ اس وجہ سے مجھے سخت ندامت ہوتی تھی اور اپنے مسلمان ہونے پر افسوس ہوتا تھا۔ میرے استاد کی وفات کے بعد آج مجھے یہ قرآن کریم ملا۔

دھیماجی بک فیئر میں ایک ہندو خاتون بانتی دوباراس آئی تھی۔ یہ لارڈ شیوا کا مندر بنارہی ہیں اور اس کی تبلیغ کرتی ہے۔ جب اس نے ہمارے سٹال کو دیکھا تو حیران رہ گئی کہ اس علاقے میں جہاں مسلمانوں کی آبادی بہت کم ہے وہاں ایک اسلامی سٹال لگا ہے۔ اس نے ہمارے سٹال پر آکر گفتگو کی۔ بہت خوش ہو کر واپس گئی۔ اگلے روز پھر واپس آئی۔ سٹال میں موجود تمام لوگوں کے لئے پھل وغیرہ لائی۔ نیز قرآن مجید کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔ اس نے قرآن مجید خریدتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا کہ آج میری زندگی کا ایک خواب آپ نے پورا کر دیا ہے۔

آخری شرعی کتاب قرآن کریم جس کا پڑھنا، سننا، رکھنا بھی پاکستان میں احمدیوں پر بین ہے اور ایک بہت بڑا جرم ہے۔ وہی کتاب ہے جس کے ذریعہ جماعت احمدیہ دنیا میں اسلام کا پیغام پہنچا رہی ہے اور دنیا کی اصلاح کر رہی ہے۔ مائیکرونیشیا کے مبلغ شرجیل صاحب کہتے ہیں کچھ عرصہ پہلے ایک شخص سائمن گیڈن نے جماعت سے رابطہ کر کے قرآن پاک کا نسخہ حاصل کیا۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ایک دن اچانک ان کا میسج آیا کہ میں ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔ جب مسجد آئے تو کہنے لگے کہ پوری زندگی بائبل کو بہت تفصیل سے میں نے پڑھا ہے۔ لیکن کوشش کے باوجود اس کی تعلیم دل میں نہیں بیٹھتی۔ سمجھ نہیں آئی کچھ بھی۔ لیکن جب سے قرآن کریم پڑھنا شروع کیا ہے تو ایسے لگا کہ اس کا ہر لفظ دل میں سیدھا داخل ہو رہا ہے۔ وہ اس بات پر حیران تھے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میں ساری زندگی غلط تھا اور قرآن کریم کی تعلیم سے محروم رہا۔ اب موصوف نہ صرف جماعت میں داخل ہو گئے ہیں بلکہ بڑی دلیری سے اسلام کی تبلیغ کرتے ہیں۔

برکینافاسو مہدی آباد کے سعید وجیکا صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب ہمارے گاؤں کی اکثریت نے احمدیت قبول کرلی تو ہمارے ایک عزیز نے ہمیں سعودی عرب بلایااور خانہ کعبہ دکھا کر کہا کہ وہابیت اختیار کرو احمدیت چھوڑدو۔ میں نے کہااس مقدس مقام کے سائے میں کھڑا ہو کر دعا کرتا ہوں کہ میری زندگی میں کوئی ایسا موقع نہ آئے کہ مجھے احمدیت چھوڑنی پڑے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے پہلے حالتِ ایمان میں موت دے دے۔ان کا عزیز برکینافاسو ملنے واپس آیاتوالحاج ابراہیم صاحب نے تبلیغ کی اور وہ احمدی ہو گیا۔

نائیجیریا کے رہائشی ایک شخص کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔اس سے قبل وہ مخالف گروہ کے سرگرم رکن تھے۔احمدیت قبول کرنے کے بعدان کو شدید مخالفت کا سامنا ہوا۔ایک روز جب وہ کھیتوں میں کام کررہے تھے تو شدید طوفان آیا۔اس وقت مخالفین کی یہ بات ان کی ذہن میں آئی کہ ایک روز تم کام سے واپس آؤگے تو اپنا گھر تباہ و برباد دیکھو گے۔تو انہوں نے دعا کی کہ اے اللہ !اگر یہ جماعت تیری جماعت ہے اور حضرت مسیح موعودعلیہ السلام وہی موعود مہدی ہیں جن کی خوشخبری رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی تو میرا گھر گرنے نہ دینا۔واپس آیاتوان کا مکان کا ہر کمرہ محفوظ پایا۔کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا تھا۔جبکہ اِرد گرد کے تمام گھر تباہ ہو گئے تھے۔ان کو یقین ہو گیا کہ یہ ایک الٰہی جماعت ہے۔

دنیا کے مختلف مقامات پر اللہ تعالیٰ کی تائیدات حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کے ساتھ نظر آتی ہیں۔جنہوں نے ہمیں حقیقی اسلام کی تعلیم دی۔یہ واقعات احمدیت کی سچائی کی دلیل ہیں اور لوگوں کے ایمان کو مضبوط کررہے ہیں۔اللہ تعالیٰ دنیا کی بھی نظریں کھولے اور ایمان اور یقین کو قبول کرنے کی توفیق عطافرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان دنوں میں کووڈ کی وبادوبارہ پھیل رہی ہے لوگوں کو احتیاط کرنی چاہیے۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر چار مرحومین کا تذکرہ فرمایااور بعد از نماز جمعہ ان مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔